اِشَاعَۃُ السُّنّۃِ النَّبَوِیَّۃ

عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالتَّحِیَّۃ

نمبر اول دوم و سوم — معہ — جلد ہشتم

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت ربیع الاول و الثانی و جمادی الاولی ۱۳۰۲ھ مطابق جنوری فروری مارچ ۱۸۸۵ء

اصول و ضوابط و شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ

(۱) رسالہ و اسکا ضمیمہ ذکر تا ہوا سی ہین (۲) ضمیمہ اکثر رسالہ سے علیحدہ شائع ہوتا ہے (۳) ضمیمہ رسالہ سے علیحدہ فروخت ہین ہوتا۔ رسالہ بدون ضمیمہ ملسکتا ہے (۴) رسالہ کی اصول و اغراض ذیل ہین

(الف) اصول اسلام اور اُسکے فروع عظام سے خصوصاً جو متعلق معاشرت ہون بحث کرنا +

(ب) اہل اسلام کے مختلف فرقون کے باہمی اتحاد و اتفاق مین کوشش کرنا +

(ج) مسلمانون کی دنیاوی ترقی کے مضامین شائع کرنا +

(د) پولیٹیکل مضامین سے جنکو مذہب سے تعلق ہو بحث کرنا اور قوم کی مذہبی ضرورتون کو گورنمنٹ مین پیش کرنا۔ اور گورنمنٹ کے حقوق سے جنکی مذہب مین ہدایت ہے قوم کو آگاہ کرنا +

(۵) ضمیمہ کا فرض صرف مسایل فرعیہ مذہب محدثین سے بحث کرنا ہے

(۶) قیمت رسالہ اول و دوسری سہ سالانہ للعہ گورنمنٹ و عام اغنیا سے عہ متوسط اہل وسعت سے ۸ کم وسعت لوگون سے جو دس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نرکہین ہے مہ سوسعت اہل علم سے جو اسکی اشاعت کرین دعا خیر قیمت ضمیمہ ہر ایک صاحب والون سے ربع قیمت رسالہ کر دینے ملے عہ ۱۲ کیونکہ حجم ضمیمہ ربع حجم رسالہ ہے

(۷) اہل ضمیمہ کا تصفیہ تقرری خریدارون کے بیان یا ایمان پر ہے

(۸) خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل ہوا کرے +

(۹) سبیل ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی اور کوئی نہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہوگا

ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ لاہور محلہ سید مٹھہ

مطبع خادم التعلیم لاہور مین طبع ہوا

فہرست مضامین
نمبر ۱ - ۲ - ۳

(۱) رسالہ الکلیۃ المرضیۃ
(۲) پنجاب گورنمنٹ کا شکریہ اور سیداحمد خان اسلامی پولیٹیکل مسلہ بگال کرنیکا
مشتہرہ
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]

ضروری اطلاع

نادہندہ خریداروں کو تو نام بھی دفتر اشاعۃ السنۃ سے خارج ہوا اسکو ان کا یہ ضمیمہ کیا گیا
[illegible]
(باقی بصفحہ دوم)

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

کیفیت سالانہ الآن کما کان

امسال بھی اہتمام طبع و اشاعت رسالہ کا عمدہ انتظام نہیں ہو سکا اس اہتمام کے لئے کوئی لئیق شخص باوجودیکہ بیس روپیہ ماہوار تک تنخواہ کا اشتہار بھی دیا گیا میسر نہیں ہوا۔ صرف دو اشخاص کی درخواستیں تو پہنچی تہین انکو ہمنے پسند نہ کیا دو تین محرر ایسے معاون رہے جنسے بجز نقل نویسی کچھہ نہو سکا کوئی صاحب ہماری سیات کو بھی معمولی عذر سمجھین تو وہی ہمکو شرط اشتہار (مندرج نمبر ۹ جلد ۷) کے مطابق کوئی لئیق مہتمم بہم پہونچا دین کہ ان بے ترتیبیون نے ہی نہ صرف ہمکو بلکہ اکثر خاص خاص ناظرون کو تنگ کر رکہا ہے۔ ان ہی تین رسالون مین جنکی طبع و اشاعت کا پہلے ہی مہینے مین خیال تہا تین کاتب بدلے اور پانچ پریس۔ صدق و امانت کا نام و نشان اٹہا جاتا ہے و بناءً علیہ اکثر کامون مین یہی خرابیان پیش آتی ہین لہذا آیندہ کے لئے ہم اپنے معاونون خریدارون کو کوئی وعدہ نہیں دے سکتے یہانتک کہ انتظام رسالہ عمدہ ہو جاے بلکہ بجاے اسکے باادب ملتمس ہین کہ جو صاحب ہمارے مضامین کو مفید و عمدہ خیال کرین وہ انکی عمدگی و فایدہ کے مقابلہ مین حرج توقف کو کچھہ نہ سمجھین اور ہماری اس معروض سمجھا جاے کیونکہ اس تاخیر و التوا مین بجز انتظار انکا کوئی حرج نہین مضامین رسالہ مضامین اخبارون کی طرح موسمی نہین کہ وقت گذر جانیکے بعد وہ بے لطف ہو جائین بلکہ وہ دینی مسایل ہین جو کبھی پرانے اور بے لطف نہین ہوتے پیش چشم رکھکر ہماری اسی سست رفتار پر راضی رہین اور جو صاحب ان مضامین کے عمدگی و فایدہ مین جبر نقصان توقف کا یقین نہ رکھتے ہون وہ تا انتظام جدید بار احسان اعانت خریداری سے ہمکو سبکدوش کرین چونکہ ہمکو خادم القوم ہونیکا دعوی ہے۔ اور جب خادم سے خدمت مین قصور واقع ہو تو اس قصور خدمت سے استعفا اسپر واجب ہوتا ہے لہذا یہہ کلمات مودبانہ گذارش ہوے

الہی سے اسکے دل شکنی
اور ہمارے ناظرین مین جسسے
ہمدردی کی یگانگی کا خوف
ہو لہذا اس فہرست سے پہلے
پوسٹ کارڈون کے ذریعے
معاونون کو انکی نمبر
(جو رجسٹر خریدارون
کے مقرر ہین) اطلاع دیکر
انکے بعد بلفظ رسالہ نمبر (۴)
جلد ۸ فہرست بقایات
ان نمبرون کے مقابلہ مین
انکی رقوم بقایات کو درج
کر دینگے وہ صاحب اپنے نمبرون
سے اپنا نام سمجھکر قبل
... ستان ... کو
... مین لاوین اور زر
... فرماوین
ہماری طرف سے بھی گو رسالہ
شائع کرنے مین اکثر دیر ہوتی
... مطالبہ قیمت بھی
رسالہ پہونچا دینے کے
... ہی ہوتا ہے لہذا
... کچھ عذر نہین
کرتے انکو رسالہ کی یہہ
... ہے اور تقاضا
... کا یہہ حال

© rasailojaraid.com

پنجاب گورنمنٹ کا شکریہ

اور نیز

ایک اسلامی پولیٹیکل مسئلہ پر عمل کرنے کا مشورہ

پنجاب گورنمنٹ نے ہماری تحریرات مندرجہ نمبر ۱۲ جلد ۷ صفحہ ۴۵۶ کیطرف خسروانہ توجہ فرمائی ہے اور ہماری تحریرات متضمن خیرخواہی گورنمنٹ (جو درحقیقت اسلام و مسلمانوں کی خیرخواہی ہے) بذریعہ خاص مراسلت اپنی خوشنودی و **شکرگذاری** ظاہر کی ہے ہم اس عنایت خسروانہ گورنمنٹ کا دل سے شکر ادا کرتے ہیں اور

هل جزاء الاحسان الا الاحسان (سورة الرحمن)
قال رسول الله من صنع الیکم معروفا فکافئوه (مشکوة ۱۶۳)
قال رسول الله من لا یشکر الناس لا یشکر الله (ابوداود ۶۴)

بحکم ان ہدایات اسلام کے کہ احسان کا بدلہ احسان ہونا چاہیئے اور جو شخص احسان سے پیش آوے اسکی مکافات احسان سے چاہیئے اور جو شخص بندوں کا شکرگذار نہیں ہوتا وہ خدا کا بھی شکر نہیں کرتا آیندہ بھی خیرخواہی و حق شناسی گورنمنٹ میں کوتاہی نہ کرینگے اور ہمیشہ وقتاً فوقتاً مضامین و تجاویز مفیدہ حکومت و مذہب گورنمنٹ کی اشاعت سے دریغ روا نہ رکھینگے۔ اور جس امر کے خیال میں مدت سے لگ رہے ہیں اب اسکے اہتمام و انصرام میں بہت جلد کوشش عمل میں لاوینگے +

اسی **اصول کے موافق** سردست ہم ایک **پولیٹیکل** اسلامی مسئلہ کیطرف گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہیں اور اس **مسئلہ** پر گورنمنٹ کو **عمل کرنیکا** مشورہ دیتے ہیں +

وہ یہ ہے کہ **تالیف قلوب** رعایا سلطنت کے انجن کا ایک چلتا پرزہ ہے خصوصاً ایسے امور میں جنکو مذہب اسلام سے تعلق ہو لہذا گورنمنٹ کا پولیٹیکل فرض ہے کہ اس مسئلہ کو ہمیشہ پیش نظر رکھے اور رعایا کے اعلیٰ یادگار کے پرانے یادگار و شاہد خصوصاً مساجد و معابد (گو انکا خصوصیت کسی کوئی متولی و مدعی نظر نہ آوے) قایم رکھنے میں کوشش کرے) **پنجاب وغیرہ** بلاد کے بعض **پرانی مسجدوں** کا نیلام ہوکر گرایا جانا یا سرکاری کاموں میں آجانے کے بقیہ آثار ابتک مسلمان کی آنکھوں کے سامنے حسرت کا نشانہ موجود ہے ایسا پولیٹیکل مسئلہ کے بالکل مخالف ہے گذشتہ را صلواۃ ہم اپنی لوگوں سنا جاتا ہے بلکہ بعض اخبارات میں کہیں

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بہی گیا ہے کہ لاہور کے نزولی مکانات (جنمین غالبًا بعض اوقاف بہی شامل ہونگی) کے نیلام کرنیکی تجویز ہے یہ خبر صحیح ہے تو اسمین بہی اس پولٹیکل مسئلہ کے صریح خلاف تازہ اقدام پایا جاتا ہے گورنمنٹ کو مناسب ہے کہ اس تجویز کو فسخ کرے اور تالیف قلوب رعایا کے مقابلہ مین اس مالی منفعت قلیل کو جو ان مکانات کے فروخت سے متوقع ہے کچھہ وقعت نہ دے خصوصًا اسوقت اور ایسے موقع پر کہ اسمین تالیف قلوب کے برابر گورنمنٹ کا کوئی فرض نہین ہے بالفعل ہم اس مطلب کو بطور نوٹ مختصر الفاظ مین ادا کیا ہے گر گورنمنٹ نے اسکی طرف کچھہ توجہ فرمائی تو آیندہ ہم اسکو مفصل بیان کرینگے ان مختصر الفاظ کی تائید مضمون آیندہ مین بہی پائی جاتی ہے *

تحریر مسٹر بلنٹ مؤید تجویز اشاعۃ السنہ نمبر ۱ جلد ۶ کا خلاصہ اور اسپر آخری رائے قایم نکرنیکی وجہ

ناظرین اشاعۃ السنہ نمبر ۹ جلد ۸ اسبات کے منتظر ہونگے کہ ہم نتایج و مقاصد تحریر مسٹر بلنٹ کی نسبت آخری رائے کیا قایم کرتے ہین اور بنائے اعلیہ مکہ مکرمہ مین حفظ و امن اہل حدیث کے لئے تجویز معروضہ نمبر ۱ جلد ۶ کے علاوہ کیا تجویز نکالتے ہین ولیکن موجودہ پولٹیکل حالات اور ملکی انقلابات ہمکو کوئی رائے قایم کرنے اور کوئی تجویز بتانے کی اجازت نہین دیتے لہذا بالفعل ہم اس مشغل کو داخل دفتر کرتے ہین اور بجائے اس رائے و تجویز کے متفرق عبارات کتاب مسٹر بلنٹ کا خلاصہ مطالب اس مقام مین بیان کردیتے ہین پولٹیکل حالات نے پلٹا کہایا اور اس رائے و تجویز کے اظہار کا موقع ملا تو ہم ان ہی مطالب اس رائے کی بنا قایم کردینگے اور انہی لائینون پر اس تجویز امن کا نقشہ کہینچ دینگے انشاء اللہ تعالیٰ –

وہ مطالب یہ ہین جو عبارات منقولہ نمبر ۳ و ۸ و ۹ مین پائے جاتے ہین (۱) مسلمانون کا خیال گورنمنٹ انگلشیہ کے مخالف نہین بلکہ موافق ہے اور وہ گورنمنٹ کے سچے وفادار رعایا ہین (۲) گورنمنٹ انکے مذہبی امور مین خاص حمایت و حفاظت کرینگے تو وہ اور بہی وفادار ہو جائینگے (۳) انگلستان کو مسلمان رعایا کی حفاظت مذہبی کے لئے مقتضائے قاعدہ مساوات سے کچھہ بڑہکر ہونا چاہئے (۴) آیندہ مسلمانون کی حمایت مین بیپرواہی کرنا انکو مخالف بنا لینا ہے (۵) حج کا انتظام امن گورنمنٹ کا فوری فرض ہے اسمین کوتاہی کرنیکے تہ انکی حفاظت کا دعوی ایک فضول امر ہے (۶) سرحد مکہ اور مدینہ مین حاجیونکو سخت تکلیفات پیش آتی ہین جنکے دفع و تدارک مین گورنمنٹ نے بیپرواہی اختیار کر رکہی ہے – آیندہ بہی کی

© rasailojaraid.com